بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD No. L 5254 — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؛ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

یوم چہار شنبہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳ روپے، سہ ماہی ۷ روپے، ماہوار ۲½ روپے۔ فی پرچہ ۱ آنہ

۲۸ شعبان ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴ | ۱۴ احسان ۱۳۲۹ ہش | ۱۴ جون ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۳۸

پاکستان کی پہلی بین الاقوامی صنعتی نمائش میں بلجیم کی شرکت

کراچی ۱۳ جون۔ اس سال کے آخر میں یہاں جو پہلی بین الاقوامی صنعتی نمائش لگ رہی ہے۔ اس میں بلجیم نے بھی شرکت کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ اس نے اپنے سٹال کے لئے بیس ہزار مربع فٹ جگہ مخصوص کرائی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپان کی حکومت بھی شمولیت کی دعوت نامہ پر غور کر رہی ہے۔

خیر سگالی کے دو غیر سرکاری وفود مغربی بنگال اور آسام کا دورہ کریں گے

مشرقی بنگال کی صوبائی مسلم لیگ کا اہم فیصلہ

ڈھاکہ ۱۳ جون۔ مشرقی بنگال کی صوبائی مسلم لیگ نے خیر سگالی کے دو وفد مغربی بنگال اور آسام بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل رات یہاں مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے وفود بھیجنے کے متعلق فیصلہ کرتے ہوئے صدر اور سیکرٹری کو اس سلسلہ میں ضروری انتظامات کرنے کا اختیار دیا۔ انہوں نے اس امر پر بھی غور کیا۔ کہ لیاقت نہرو پیکٹ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کیا کیا ذرائع اختیار کرنے چاہئیں۔ علاوہ ازیں سات ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی بھی بنائی گئی۔ جو پٹ سن کے مسائل پر غور کرے گی۔ اور پٹ سن کی واجبی قیمتیں برقرار رکھنے کے بارے میں حکومت کو مشورہ دے گی۔ کل کے اجلاس میں مہاجرین کی آبادکاری کے مسئلہ پر غور کے علاوہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ مرکزی حکومت سے درخواست کی جائے۔ کہ وہ اس کام کی سرانجام دہی کے لئے ۵ کروڑ روپیہ منظور کرے۔ اس سلسلے میں پاکستان مسلم لیگ کے صدر سے درخواست کی جائیگی۔ کہ وہ اس رقم کی منظوری کے متعلق مرکزی حکومت سے بات چیت کریں۔

نسلی بنیادوں پر علاقوں کی گروپ بندی کا بل پاس کرنے میں عجلت سے کام نہ لیا جائے

جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں حزب مخالف کے قائم مقام لیڈر کا مطالبہ

کیپ ٹاؤن ۱۳ جون۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں حزب مخالف کے قائم مقام لیڈر مسٹر سٹراس نے آج حکومت سے یہ مطالبہ کیا۔ کہ نسلی بنیادوں پر علاقوں کی گروپ بندی کا بل اس وقت تک پاس نہ کیا جائے۔ جب تک کہ پاکستانی و ہندوستانی باشندوں کے حقوق کے متعلق عدالت عالیہ کے کسی جج کی زیر صدارت ایک خاص کمیشن کے ذریعہ اس مسئلہ کی پوری چھان بین اور تحقیقات نہ کرالی جائے۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ حزب مخالف کو حکومت کی اس پالیسی سے پورا اتفاق ہے۔ کہ اس مسئلے کا آخری حل یہی ہے کہ ان باشندوں کو ان کے اصلی وطن میں واپس بھیج دیا جائے۔ لیکن حکومت نے علاقوں کی گروپ بندی کے بل کو پاس کرانے کی خاطر اس عجلت سے کام لیا ہے۔ کہ سمجھوتہ کی تمام امیدیں خاک میں مل گئی ہیں۔ اس بل کو پاس کرنے سے پہلے گول میز کانفرنس کے نتائج کا انتظار کرنا زیادہ مناسب ہے جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم مسٹر مالان نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ گول میز کانفرنس کے انعقاد اور اس میں شرکت کے متعلق حکومت پاکستان کے جواب کا انتظار کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ یہ امر بھی حکومت کی خاص توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ کہ ٭

٭ آیا ہندوستان کی شرکت کے بغیر بھی گول میز کانفرنس منعقد کرنی چاہیئے۔ یا نہیں۔

لاہور میں غنڈہ گردی پر قابو پانے کیلئے متعدد تجاویز پر غور و خوض

— گورنر پنجاب اعلیٰ پولیس حکام اور مجسٹریٹوں کے درمیان اہم کانفرنس —

لاہور ۱۳ جون۔ پنجاب کے گورنر عزت مآب سردار عبد الرب نشتر نے آج صوبے کے اعلیٰ پولیس حکام مجسٹریٹوں اور متعدد محکموں کے سیکرٹریوں کی ایک کانفرنس طلب کی۔ جس میں لاہور شہر کے سماج دشمن لوگوں پر قابو پانے کے سلسلے میں متعدد تجاویز پر غور کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس کانفرنس میں حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے بعض نہایت اہم فیصلے کئے گئے ہیں۔

مسٹر لیاقت علیخاں اس ماہ کے آخر تک واپس کراچی پہنچ جائینگے

لندن ۱۳ جون۔ پاکستانی ہائی کمشنر مقیم لندن نے اعلان کیا ہے کہ مسٹر لیاقت علیخاں اور بیگم لیاقت علیخاں ۱۴ جون کو نیویارک سے لندن پہنچنے کے بعد اس ماہ کے اختتام پر واپس کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ آپ اس عرصہ میں حکومت برطانیہ کے مہمان ہوں گے۔ مسٹر اور بیگم لیاقت علیخاں بوسٹن کے ایک ہسپتال میں معمولی اپریشن کے بعد اب رو بصحت ہیں۔ وہاں سے وہ اگلے پیر کو ریل کے ذریعہ نیویارک پہنچیں گے اور بدھ ۱۴ جون کو ہوائی جہاز کے ذریعہ لندن روانہ ہو جائیں گے۔

ایک نئے معاہدے کی تجویز

انقرہ ۱۳ جون۔ ترکی کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے۔ کہ ترکی یہ اپنا فرض سمجھتا ہے۔ کہ معاہدہ بحر اوقیانوس کے اصولوں پر بحیرہ روم کے لئے بھی ایک معاہدہ کرانے کا بندوبست کرے۔ تا کہ اس اہم علاقے کی حفاظت کا خاطر خواہ طریق پر بندوبست ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ نہر سویز کا دفاع اس علاقے کے ممالک کے لئے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

سر اوون ڈکسن کے لئے فوجی مشیر کا تقرر

لیک سکیس ۱۳ جون۔ جمعیت اقوام کے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹرگوے لی نے اعلان کیا ہے کہ جنرل بوجز کو سلامتی کونسل کے نمائندے برائے کشمیر سر اوون ڈکسن کا فوجی مشیر مقرر کیا گیا ہے۔ جنرل بوجز امریکی فوج سے گذشتہ سال ریٹائر ہو گئے تھے۔ وہ پہلے سیکرٹری جنرل اور ممبران کونسل سے صلاح و مشورہ کرنے کے لئے کل لیک سکیس پہنچ رہے ہیں۔

سر ڈکسن کا آئندہ پروگرام

سری نگر ۱۳ جون۔ سلامتی کونسل کے نمائندے برائے کشمیر سر اوون ڈکسن کشمیر ویلی کا دورہ مکمل کرنے کے بعد آج سری نگر سے پونچھ روانہ ہو گئے۔ کل وہ آزاد کشمیر کے علاقے میں جائیں گے۔ اور وہاں دو روز قیام کرنے کے بعد جمعہ کو سری نگر واپس آجائیں گے۔ ان کے آئندہ پروگرام کے متعلق اس کے سوا اور کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ وہ ایک مرتبہ پھر کراچی اور دہلی جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

کراچی ۱۳ جون۔ بین المملکتی معاہدہ کے تحت پانچ ہزار مہاجرین کی جو جماعت ہندوستان واپس جا کر اپنے گھروں میں آباد ہو گی۔ اس میں صرف یو۔پی سے مہاجرین شامل ہونگے۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں داخلہ کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

”ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں۔ وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے۔ تو کمزوریٔ ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بلکہ میں کہوں گا کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے۔ کہ اپنے لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان (حال لاہور) بھیج سکے۔ خواہ اس کے گھر میں ہی کالج ہو۔ اگر وہ نہیں بھیجتا اور اپنے شہر میں ہی تعلیم دلواتا ہے۔ تو وہ بھی کمزوریٔ ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔“ (الفضل ۲۰ مئی ۱۹۵۰ء)

ایف۔اے اور ایف۔ایس۔سی کلاس میں داخلہ ۱۰ جون ۱۹۵۰ء سے شروع ہے۔ اور دس دن تک جاری رہے گا۔ مزید معلومات کے لئے کالج سے پراسپکٹس طلب فرمائیں۔ (پرنسپل)

مسٹر مالک جمعہ کو کلکتہ پہنچ رہے ہیں

ڈھاکہ ۱۳ جون۔ پاکستان کے اقلیتی امور کے وزیر مسٹر اے۔ایم مالک بھارتی وزیر مسٹر بسواس کے ساتھ مل کر مغربی بنگال کا دورہ کرنے کے لئے جمعہ کو کلکتہ پہنچ رہے ہیں۔ یہ دونوں اگلے ہفتہ کے اوائل میں مغربی بنگال کے دورے پر روانہ ہو جائیں گے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس متصل بلڈنگ لاہور میں طبع کرا کر دفتر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک غیر مطبوعہ نوٹ

فقہ حنفیہ کے متعلق

کچھ عرصہ ہوا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک مضمون کے سلسلہ میں فقہ حنفیہ کے متعلق مجھے مندرجہ ذیل نوٹ لکھوایا تھا۔ جو ابھی تک کہیں شائع نہیں ہوا۔ اب یہ نوٹ احباب کے ازدیاد معلومات کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج زود نویسی)

حضور نے فرمایا:۔

اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ اگر فقہ کے متعلق کوئی شخص مجھ سے پوچھے۔ تو میں اسے یہی کہوں گا۔ کہ میں حنفی فقہ کا تابع ہوں۔ اس لئے نہیں کہ میں ہر مسئلہ جو فقہ حنفیہ میں لکھا ہوا ہے۔ اس کو مانتا ہوں۔ بلکہ اس لئے کہ حنفی فقہ کے اصول مجھے دوسرے ائمہ کے اصول سے زیادہ قرآن کریم کے مسلک کے مطابق معلوم ہوتے ہیں اور ان میں عوام الناس کی ضرورتوں کا زیادہ مکمل حل موجود ہے۔ بیشک میں فقہ حنفیہ کو حدیث کے تابع لانے کی کوشش کرتا ہوں۔ مجھے اکثر مسائل میں امام ابوحنیفہؒ۔ امام ابو یوسفؒ۔ امام محمدؒ۔ امام زفرؒ اور ابتدائی بڑے بڑے ائمہ فقہاء کے استنباط احادیث کے مطابق نظر آتے ہیں۔ اور مزید احتیاط ان میں یہ ہوتی ہے۔ کہ قرآن شریف کے تابع حدیث کو کیا جاتا ہے۔ نہ کہ قرآن شریف کو حدیث کے تابع۔ اور یہی وہ فقہ حنفیہ کی خوبی ہے۔ جس کی وجہ سے ہم فقہ حنفیہ کو دوسری فقہوں پر ترجیح دیتے ہیں۔ دوسری فقہوں میں گو کتنی ہی کمزور طریق اختیار کیا گیا ہو۔ حدیث کو کچھ ایسا پایہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ قرآن شریف کے مدمقابل آجاتی ہے بلکہ بعض صورتوں میں تو اس سے بھی زیادہ اسے رتبہ دے دیا جاتا ہے۔ لیکن بوجہ اس خوبی کے فقہ حنفیہ کو مان لینے کے یہ معنی نہیں۔ کہ ایک عاقل انسان۔ ایک عالم انسان جس کو قرآن کریم۔ تمام حدیثوں اور تمام فقہاء کے اقوال اور ان کی کتابوں پر دسترس حاصل ہو۔ وہ اندھا دھند ہر مذہب اور ہر فتویٰ جو فقہ حنفیہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کو تسلیم کرلے۔ خود ائمہ حنفیہ نے لکھا ہے۔ کہ ایک حنفی اگر کسی ایسے مسئلہ کو ترجیح دے۔ جو دوسرے مذاہب میں پایا جاتا ہے۔ تو اس کے مطابق فیصلہ کرنا جائز ہوگا۔ اسی طرح جمہور حنفیوں نے کبھی بھی اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔ کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا ہر مسئلہ واجب العمل ہے۔ بلکہ جمہور حنفیوں کا یہ عقیدہ اور تعامل رہا ہے۔ کہ جس مسئلہ میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ان کے دونوں بڑے شاگرد یعنی امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ متفقہ طور پر اختلاف رکھتے ہوں۔ وہ ان دونوں شاگردوں کے متفقہ فیصلہ کو امام ابو حنیفہ رح کے اکیلے فیصلہ پر ترجیح دیتے ہیں۔ اگر امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا ہر فیصلہ حنفیوں کے نزدیک واجب العمل ہوتا۔ تو ان کے اپنے خلیفہ اور جانشین امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ ان سے کیوں اختلاف کرتے۔

"آزاد" احراریوں کی امن شکنی کا اقراری ہے

الفضل میں ڈیرہ غازیخاں کے جلسہ کے متعلق ایک رپورٹ شائع ہوئی تھی۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا تھا، کہ کس طرح احراریوں نے احمدیوں کے جلسہ میں اینٹیں اور پتھر مارے۔ اور شرارتیں کیں۔ اس رپورٹ کی تائید خود "آزاد" نے بھی جاری کی ہے۔ رپورٹ کے آخری چند سوالات حکومت سے پوچھے گئے تھے۔ جن کا جواب آزاد نے اپنی طرف سے دیا ہے۔ ان میں سے احمدیوں کا ایک سوال اور "آزاد" نے جو اس کا جواب دیا ہے۔ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

سوال احمدی:۔ احرار جیسے دشمن پاکستان اور بانی پاکستان کے مخالفین کو حکومت پاکستان کب تک دوسروں کی آزادی پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت دیتی رہے گی۔؟

جواب "آزاد"۔ جب تک "بہائیت نبوت" موجود ہے۔ پاکستان کی اسلامی حکومت احرار کو اس کا گلا گھونٹنے کی اجازت دیتی رہے گی۔

مندرجہ بالا سوال و جواب "آزاد" احراری آرگن کی اشاعت مورخہ ۱۵ر جون ۱۹۵۰ء میں اشارات کے کالم میں شائع ہوئے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ

(۱) کیا احراری حکومت پاکستان کی اجازت سے احمدیوں کے جلسوں پر خشت باری اور سنگباری کرتے ہیں۔

(۲) اگر حکومت نے کوئی ایسا اجازت نامہ احراریوں کو عطا کیا ہوا ہے۔ تو حکومت کو چاہیئے کہ اس کا اعلان کردے۔

(۳) اگر حکومت نے ایسا کوئی اجازت نامہ احراریوں کو نہیں دیا ہوا۔ تو کیا "آزاد" کے مندرجہ بالا جواب سے ثابت نہیں ہوتا۔ کہ احراری پاکستان کی ایک امن پسند وفادار جماعت کے جلسوں پر عمداً اور محض شرارت کے لئے خشت باری کرتے ہیں۔ اور وہ اس کا اقرار ہی نہیں کرتے بلکہ آئندہ بھی ایسا کرنے پر مصر ہیں۔

(۴) کیا حکومت پاکستان کے پاس اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔؟

(۵) ہمیں امید ہے۔ کہ حکومت اس معاملہ میں اپنے فرائض کو سمجھے گی۔ کیونکہ یہ معاملہ امن کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اور محض مدیر "آزاد" کے اس عذر کو کہ یہ تحریر کی روانی اور انشاپردازی کے جوش میں لکھا گیا ہے۔ کافی نہیں سمجھے گی۔ جیسا کہ چودھری ظفر اللہ خاں کے متعلق ان کی افترا طرازی کو ان کے محض اس عذر کی بناء پر قبول کر دیا گیا ہے۔ کہ تقریر کی روانی اور خطابت کے جوش میں وزیر خارجہ کے متعلق جھوٹ کہا گیا تھا۔ حالانکہ احراری اپنی کانفرنسوں میں ہی نہیں بلکہ اخباروں میں بھی بڑے طمطراق سے یہ جھوٹ ایک مدت تک شائع کرتے رہے ہیں۔ (ایڈیٹر)

ماڈل ٹاؤن (لاہور) میں درس قرآن

جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن کے زیر اہتمام محترم مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری ماہ رمضان میں روزانہ درس قرآن دیا کریں گے۔ انشاء اللہ۔ درس ساڑھے پانچ بجے شام سے شروع ہو کر قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا کرے گا۔ احباب جماعت ماڈل ٹاؤن اور نواحی بستیوں کے ان دوستوں سے جو اس نعمت سے متمتع ہونا چاہیں۔ درخواست ہے۔ کہ وقت مقررہ پر کوٹھی نمبر ۱۰۲ ڈی بلاک ماڈل ٹاؤن میں تشریف لے آیا کریں۔ محترمی مولوی صاحب موصوف کی صحت عرصے سے خراب چلی آرہی ہے۔ اور کافی کمزور ہو چکے ہیں۔ اس کے باوجود انہوں نے درس دینا منظور فرمالیا ہے۔ اور امید ہے کہ آٹھ دس سیپاروں کا درس ترجمہ اور مختصر تفسیر کے ساتھ ہو جائیگا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ قبلہ مولوی صاحب کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

امام صاحب مسجد فضل لنڈن کی اہلیہ محترمہ کے اعزاز میں

الوداعی دعوت

لنڈن ۱۴ر جون۔ کل لنڈن کی مسجد احمدیہ میں مکرم چودھری مشتاق احمد صاحب امام مسجد کی اہلیہ بیگم کلثوم باجوہ کے اعزاز میں ایک الوداعی دعوت دی گئی۔ بیگم باجوہ جولائی میں اپنے وطن پنجاب روانہ ہو جائیں گی۔ برطانوی مسلم آبادی کے ارکان نے ان سرگرمیوں کو سراہا۔ جو بیگم موصوفہ نے احمدی خواتین کی انجمن کے سلسلہ میں انجام دی ہیں۔ یہ انجمن بیگم باجوہ ہی کی قائم کردہ ہے۔ (اسٹار)

نقشہ تقسیم حفاظ جماعت احمدیہ

ذیل کے نقشہ کے مطابق جماعت ہائے احمدیہ پر حفاظ کی تقسیم کرکے شائع کی جارہی ہے۔ تاکہ جماعتوں اور حفاظ ہر دو کو علم ہو جائے۔ حافظ صاحبان کو براہ راست بھی اطلاع کردی گئی ہے۔

نمبر شمار	درخواست کنندہ مقام	فیصلہ نظارت دربارہ حافظ قرآن
(۱)	ملک عزیز احمد صاحب ایبٹ آباد	حافظ شفیق احمد صاحب احمد نگر
(۲)	شیخ محمد احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لائلپور	" کرم الٰہی صاحب ربوہ
(۳)	چودھری غلام محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ پوٹھوہار	" عبد السلام صاحب احمد نگر
(۴)	صدر حلقہ الف ربوہ	" محمد یوسف صاحب
(۵)	مرکزی مسجد حلقہ ج ربوہ	" محمد رمضان صاحب
(۶)	قریشی محمد حنیف صاحب شیخوپورہ	" عبد الرشید صاحب
(۷)	امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی	" محمد اعظم صاحب
(۸)	ڈاکٹر محمد یوسف صاحب چکوال	" محمد اسماعیل صاحب
(۹)	گنج مغلپورہ لاہور	" محمد سلیمان صاحب

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۱۴؍ جون ۱۹۵۰ء

143

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں

جناب حافظ محمد اسلم صاحب جیراجپوری کے مقالہ مندرجہ آفاق پر ہم نے کل مجملاً کسی قدر تبصرہ کیا۔ آج ہم آپ کی مندرجہ ذیل عبارت پر ذرا تفصیل سے کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے۔

"میرے خیال میں مسئلہ بالکل صاف ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لگان کو ممنوع قرار دے کر ابدتک زمینداری توڑ دی۔ جو حضرات تقوے میں کامل تھے۔ انہوں نے جیسا کہ ان حدیثوں میں ہے سنتے ہی ان حدیثوں پر عمل کیا۔ اور اپنی فالتو زمین بلاکرایہ دوسروں کو دے دی۔ لیکن یہ دنیا ہر سب کے لئے زمینداری کے فوائد سے دست بردار ہوجانا آسان نہ تھا اس لئے ان صاف اور واضح روایتوں کی تاویلیں کی گئیں۔ اور ان میں حیلے نکالے گئے۔ پھر ان کے خلاف دوسری حدیثیں روائت کرنا کیا مشکل تھا۔ چنانچہ ان تنکوں کا سہارا لے کر مسلمانوں میں زمینداریاں قائم رکھی گئیں۔"

کل ہم نے اس عبارت کے متعلق عرض کیا تھا کہ جناب حافظ محمد اسلم صاحب نے یہاں کمال ہی کر دیا ہے۔ آپ نے درحقیقت ایسی باتیں کہہ دی ہیں۔ جن کی چوٹ نہ صرف تمام ائمہ اسلام پر جو آج تک ہوئے ہیں پڑتی ہے۔ بلکہ ادنےٰ صحابی سے لے کر نعوذ باللہ خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر پڑتی ہے۔ آپ کے خیال میں جن چند حدیثوں سے آپ اپنے غلط نتیجہ پر پہونچے ہیں۔ ان کے سوا اس موضوع کے متعلق جتنی بھی احادیث ہیں موضوع ہیں۔ گویا کہ تمام صلحا علمائے اسلام ہی نے نہیں بلکہ خلفائے راشدہ اور نعوذ باللہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے محض جناب محمد اسلم صاحب جیراجپوری کو جھٹلانے کے لئے سازش کی ہوئی ہے۔ اور جتنی بھی شہادت روائتی ہو یا درائتی اسلامی کتب میں شروع سے لیکر آج تک آپ کے عجیب وغریب نظریہ کے خلاف موجود ہوگئی ہے۔ یہ سب آپ کے خلاف سازش کا نتیجہ ہے۔

پھر یہی نہیں اگر آپ کا نظریہ صحیح تسلیم کیا جائے تو آج تک تمام اسلامی تاریخ میں شروع سے لے کر نعوذ باللہ ایک بھی مسلمان پیدا نہیں ہوا۔ جس کو تقوے میں کامل کہا جا سکے

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں

جن حدیثوں پر جناب حافظ محمد اسلم صاحب نے اپنے نظریہ کا انحصار فرمایا ہے۔ ان میں سے حضرت رافع رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے متعلق جو احادیث ہیں۔ اگر ان سب حدیثوں کو ایک جگہ جمع کیا جائے۔ تو خود ان حدیثوں سے ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ حافظ صاحب نے جو نتیجہ نکالا ہے۔ وہ قطعاً ان سے نہیں نکل سکتا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی کتاب "اسلام اور ملکیت زمین" کے دسویں باب میں ان احادیث کا جائزہ لیا ہے۔ اور دکھایا ہے کہ اصل حقیقت کیا تھی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کس بات سے منع فرمایا تھا۔ اور حافظ محمد اسلم صاحب جیسے علماء ان احادیث سے کیا غلط نتیجہ نکال رہے ہیں۔ ہم انشاء اللہ بعد میں کبھی یہ باب بجنسہٖ الفضل میں نقل کر دیں گے۔

کل ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ترکہ کے متعلق جو تنازعہ ہوا تھا اس کا اشارہ کر کے عرض کیا تھا۔ کہ اگر حضرت رافع رضی اللہ عنہ والی حدیثوں کے یہ معنے ہوتے جو حافظ صاحب لیتے ہیں۔ تو خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی وفات تک اپنی خیبر والی زمین لگان پر کیوں دیتے۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس کا آج تک کسی نے انکار نہیں کیا۔ حتیٰ کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ تک نے بھی تسلیم فرمایا ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خیبر والی زمینوں سے جو بٹائی لی تھی۔ وہ کاشتکاروں پر احسان تھا۔ چنانچہ بخاری شریف کی حدیث ہے۔

عن ابن عمران رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم اعطی خیبر الیھود علی ان یعملوھا و یزرعوھا ولھم شطر ما خرج منھا (بخاری کتاب المزارعۃ)

یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی زمین پر جو آپ نے اپنے لئے اور اپنے صحابہؓ کے لئے اور بیت المال کے لئے تقسیم کر دی تھی۔ یہودیوں کو اس شرط پر دے دی۔ کہ وہ اس پر کام کریں۔ اور اس میں زراعت کریں۔ اور جو پیداوار ہو اس کا نصف ان کو دیا جائے

محلّٰی ابن حزم جلد ۸ کتاب احکام المزارعہ میں لکھا ہے۔

ان آخر فعل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم الی ان مات کان اعطاء الارض بنصف ما یخرج منھا من الزرع ومن التمر فعلہ علیہ السلام فی خیبر فھو الناسخ

یعنی امام ابن حزم (جو حدیث میں اتنا بڑا پایہ رکھتے ہیں کہ ان کو چھوٹا احمد حنبل کہا جاتا ہے) فرماتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل جو وفات تک جاری رہا یہ تھا۔ کہ آپ پیداوار کی نصفا نصف بٹائی پر زمین مزارع کو دیا کرتے تھے۔ اور کھجوروں کا باغ بھی پیداوار کی نصف نصف بٹائی پر دیا کرتے تھے۔ پس چونکہ یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا آخری فیصلہ تھا۔ جو آپ نے خیبر میں نافذ کیا۔ اور آپ کی وفات تک اس پر عمل کیا گیا۔ اس لئے اگر کوئی حدیث اس کے خلاف ہے۔ تو یہ فیصلہ اور یہ عمل اس کو منسوخ کرتا ہے۔

یہ ہے رائے امام ابن حزم علیہ الرحمۃ کی۔ لیکن جناب حافظ محمد اسلم صاحب فرماتے ہیں۔ کہ "رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لگان کو ممنوع قرار دے کر ابدتک زمینداری توڑ دی۔ جو حضرات تقوے میں کامل تھے۔ انہوں نے جیسا کہ ان حدیثوں میں ہے سنتے ہی اس پر عمل کیا۔ اور اپنی فالتو زمینیں بلاکرایہ دوسروں کو دے دیں"۔ سوال یہ ہے کہ کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی حدیث آپ نہیں سن پائی تھی۔ کہ وفات تک بھی اس پر عمل نہ فرمایا۔ انسان بات کرے تو کچھ سوچ کر تو کرے۔

چونکہ آپ بعض حدیثوں سے اپنی مرضی کے مطابق غلط معنے نکال سکتے ہیں۔ اس لئے وہ تو محکمات ہیں۔ اور باقی اس معاملہ کے متعلق جتنی حدیثیں ہیں وہ موضوع یا جید ائمہ اسلام کے نتائج ہیں وہ تنکے کا سہارا ہیں۔

پھر خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے بعض صحابہ کرامؓ کو اتنے بڑے بڑے قطعات اراضی عطا فرمائے تھے۔ کہ ان کا خود کاشت ہونا ناممکن تھا۔ اوروں کو تو جانے دیجئے۔ حضرت ابی رافعؓ کے خاندان کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اتنی زمین عطا فرمائی۔ جس کے متعلق کتاب الخراج کے صـ۳۵ پر امام ابویوسف علیہ الرحمۃ مندرجہ ذیل روایت درج فرماتے ہیں:-

عن ابی رافع قال اعطاھم النبی صلے اللّٰہ علیہ وسلم ارضاً محجزۃ اعن عمارتھا فباعوھا فی زمن عمر بن الخطاب رضی اللّٰہ عنہ بثمانیۃ الاف دینار او بثمان مائۃ الف درھم

یعنی حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کے خاندان کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک بہت بڑی زمین دی۔ اس کی وسعت کی وجہ سے انکا خاندان اسے آباد کرنے سے قاصر رہا۔ آخر انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں وہ زمین آٹھ ہزار دینار پر جو آٹھ لاکھ درہم کے برابر ہوتا ہے فروخت کر دی۔ موجودہ زمانہ کے لحاظ سے پندرہ بیس لاکھ بنتے ہیں عرض ہے کہ کیا جناب حافظ محمد اسلم صاحب کی رائے میں امام ابن حزم اور امام ابویوسف علیہما الرحمۃ اور آنحضرت کے صحابی حضرت ابی رافع رضی اللہ عنہ تقوے میں کامل تھے یا نہیں۔ خاصکر حضرت ابی رافع رضی اللہ عنہ نے سنتے ہی اس پر عمل کیوں نہ کیا۔ اور کیوں زمین دوسروں کو اس وقت مفت نہ دے دی۔ اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے عہد میں بھی نہیں بلکہ حضرت عمرؓ کے عہد میں جاکر فروخت کر دی۔ کیا حافظ صاحب جیراجپوری ان لوگوں سے زیادہ حدیثوں کو سمجھتے ہیں۔ یا زیادہ متقی ہیں کہ آج لینن اور مارکس نے ایک بات کہہ دی ہے۔ اور بعض حدیثوں کو غلط سمجھ کر اس بات سے تطابق کرنا اتنا ضروری ہو گیا ہے۔ کہ تمام صحابہ کرامؓ اور تمام ائمہ اسلام کے تقوے ہی سے انکار کرنا ان کے نزدیک کوئی بات ہی نہیں۔

اللہ تعالےٰ حافظ جیراجپوری پر رحم کرے وہ اپنا غلط نظریہ قرآن وحدیث سے ثابت کرنے کے جوش میں ایسی بات کہہ گئے ہیں کہ شاید بڑے سے بڑے دشمن اسلام نے بھی آج تک نہیں کہی ہوگی۔ ہم جذبات انگیزی سے کام نہیں لینا چاہتے حاشا وکلا لیکن یہ تھوڑی سی عقل رکھنے والا انسان بھی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ کہ اگر حافظ محمد اسلم جیراجپوری کی بات کو صحیح مانا جائے۔ تو تمام تاریخ اسلام میں ایک بھی ایسا انسان نہیں ملے گا۔ جو حافظ صاحب کے اس معیار تقوےٰ پر پورا اترتا ہو جو انہوں نے بعض حدیثوں کے غلط معنے سمجھ کر خود ہی گھڑ لیا ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

سپین کے نیشنل ریڈیو بارسلونا کے ذریعہ

احمدی مبلغ کا پیغام حق

از مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اسلام مقیم سپین

جون ۱۹۴۹ء میں بین الاقوامی صنعتی نمائش بارسلونہ پر نیشنل ریڈیو بارسلونہ کے پروگرام کے ڈائریکٹر نے نمائش کے ڈائریکٹر کے ذریعہ مجھ سے خواہش ظاہر کی۔ کہ وہ اپنے سٹیشن سے مجھ سے بات چیت براڈ کاسٹ کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ قریباً ۲۰ منٹ تک یہ گفتگو جاری رہی۔ رات کے وقت جنوبی امریکہ کو یہ ریکارڈ براڈ کاسٹ کیا گیا۔ گفتگو کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

بین الاقوامی صنعتی نمائش میں ایک ہندوستانی عطر بیچنے والے صاحب نے جن کی آنکھیں سیاہ ہیں، ٹھوڑی لمبی۔ ہمیشہ مسکراتے ہوئے رنگ بھورا خاص طور پر ہماری توجہ کو اپنی طرف کھینچا۔

لمبی اچکن۔ سفید لٹھے کی سلوار اور پگڑی پہنتے، نہائت صاف اور صحیح ہسپانوی زبان بولتے دیکھ کر ہم نے اندازہ لگا لیا کہ یقیناً یہ صرف عطر بیچنے والا ہی نہیں۔ بلکہ خاص شخصیت والا مفکر انسان ہے۔ ہم اپنے ریڈیو کے معزز سامعین کے لئے ان سے چند سوالات دریافت کرنا چاہتے ہیں۔

سوال۔ کیا آپ بتائیں گے کہ ہمارے ملک میں آپ کا کیا مشن ہے؟

جواب۔ ۱۸۸۹ء میں سیدنا حضرت احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ جس کا خاکسار نمائندہ ہے۔ آپ اس زمانہ کے رسول ہیں۔ کیونکہ زمانہ کی تاریکی اور ضلالت وگمراہی۔ الٰہی نور اور روحانی بارش کا تقاضہ کرتی تھی۔ آپ کی بعثت سے حضرت مسیح ابن مریم کی آمد ثانی کی پیشگوئی پوری ہوتی ہے۔ اسی رنگ میں جیسے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی آمد سے حضرت الیاسؑ کی آمد ثانی کی پیشگوئی پوری ہوئی۔ آپ کے ذریعہ سے ہی مغرب میں اسلام کا طلوع شمس ہوگا کیونکہ آپ اپنے آقا سیدنا حضرت محمد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خادم ہو کر نبی مبعوث ہوئے ہیں۔ احمدیت نام ہے حقیقی اسلام کا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام مسیح تھے موسوی سلسلہ کے لئے حضرت احمد مسیح ہیں محمدی سلسلہ کے لئے دونوں میں کئی ایک مماثلتیں ہیں۔

۱۹۴۶ء میں جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجھے سپین میں بھجوایا۔ کہ اہل سپین کو جو پہلے کئی صدیوں تک اسلام کی برکتوں سے حصہ پا چکے ہیں دوبارہ اسلام کی بے نظیر تعلیمات سے آگاہ کروں۔

سوال۔ آپ کے مذہب کے بڑے اور اہم اصول کیا ہیں؟

جواب۔ پہلا اصول جو مذہب اسلام کی بنیاد ہے۔ اللہ تعالےٰ کے متعلق یہ عقیدہ ہے۔ کہ وہ لاشریک اور لازوال ہے۔ خدا تعالےٰ کے تمام انبیاء، خواہ وہ کسی قوم کی طرف مبعوث کئے گئے ہوں۔ ان پر ایمان لانا۔ اور یہ کہ اللہ تعالےٰ اپنے وجود کا ثبوت خود دیتا ہے۔ اور اپنے پاک بندوں سے ہمیشہ ہمکلام ہوتا ہے۔ اسلام میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ اسی طرح امراء پر حج فرض ہے۔ زکوٰۃ اور رمضان کے روزے بھی فرض ہیں۔ اسلام بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے شراب کی کلی ممانعت کرتا ہے۔ جوا حرام ہے۔ لاٹری وغیرہ بھی۔ سود کی بالکل ممانعت ہے۔ سؤر کا گوشت حرام ہے۔ پلید جانور حیاء کے مادہ کو کم کرتا ہے۔ اسلام میں موسیقی اور ناچ وغیرہ منع ہیں۔ انسان ان چیزوں کی وجہ سے اپنے فرائض بھول جاتا ہے۔ خدا تعالےٰ سے دور جا پڑتا ہے۔ اسلام مرد وعورت کے آزادانہ اختلاط کی اجازت نہیں دیتا۔ عورت کے لئے پردہ کا حکم ہے۔ مرد طبعی طور پر غض بصر کی عادت ڈالے۔

خلاصہ یہ کہ اسلام اپنے پیروؤں کو سادہ زندگی بسر کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ جس سے انسان حسد وحرص ولالچ۔ خود غرضی لوٹ مار ظلم وجبر قتل وغارت وفساد کو چھوڑ دیتا ہے۔

سوال۔ آپ باقی مذاہب کے ساتھ اسلام کا کیسے مقابلہ کرتے ہیں۔ اور کس حد تک ان کی تصدیق کرتے ہیں؟

جواب۔ سیدنا حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی اس تعلیم کو زیادہ وضاحت کے ساتھ پیش کیا۔ کہ تمام مذاہب کے پیشوا اللہ تعالےٰ کے سچے رسول تھے۔ اور ان کی کتب بھی سچی تھیں دراصل دنیا کے تمام مذاہب اپنی ابتداء کے وقت دوسرے مذاہب سے کوئی فرق نہ رکھتے تھے۔ اگر کوئی فرق بھی تھا۔ تو وہ بنیادی اصول میں نہ تھا۔ بلکہ فروعی تھا۔ اور وہ قوم کی حالت زمانہ کی ضرورت کے مطابق تھا۔ اب جو فرق نظر آتا ہے۔ وہ لوگوں کا اپنا پیدا کردہ ہے۔

اللہ تعالےٰ نے ہر قوم اور ہر ملک اور ہر زبان کے لوگوں کی طرف نبی بھیجے۔ جو روحانی روشنی تھے۔ اور تاریکی کو دور کرنے آئے تھے۔ مگر اسلام سے قبل کوئی بھی عالمگیر مذہب نہ تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے اللہ تعالےٰ نے قانون شریعت کو مکمل کر دیا۔ جو حضرت آدمؑ کے وقت سے جاری تھا۔ اور تمام انبیاء کی الہامی تعلیمات قرآن کریم میں جمع کر دیں۔

سوال۔ اب آپ کچھ اپنے متعلق بتائیے۔

جواب۔ بندہ سپین میں جماعت احمدیہ کا انچارج مبلغ ہے۔ خاکسار پنجاب کا رہنے والا ہے۔ جامعہ واقفین میں دینیات کی تعلیم حاصل کی ۲۵ سال کی عمر میں بمبئی کی بندرگاہ سے انگلستان کے لئے روانہ ہوا۔ پانچ ماہ کے بعد فرانس سے ہوتے ہوئے میڈرڈ پہنچا۔

سوال۔ ظفر صاحب کیا آپ ہماری حیرت کو دور فرمائیں گے کہ مبلغ اسلام ہوتے ہوئے آپ عطر کیوں فروخت کر رہے ہیں۔

جواب۔ آپ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ میرے وطن کو آزادی ملتے ہی کن مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ ہماری جماعت کو بھی اپنا مقدس مرکز قادیان چھوڑ کر پاکستان میں ہجرت کرنی پڑی۔ جس کا موجودہ مرکز ربوہ ضلع جھنگ (پاکستان) ہے جماعت کو اتنا نقصان اٹھانا پڑا کہ میری مالی امداد نہ کر سکی۔ چونکہ بندہ اللہ تعالےٰ کے دین کا خادم ہے۔ بندہ نے خود اس کی مدد سے اپنی روزی کا سامان پیدا کیا۔ اور اب عطر بیچ کر گزارہ کرتا ہوں۔ ۲۵ ہزار Pesetas کے خرچ کے ساتھ حضرت امام جماعت احمدیہ کا ایک معرکۃ الآراء لیکچر اسلام کا اقتصادی نظام کمیونزم کے مقابلہ میں بندہ نے خود کما کر شائع کیا ہے۔ بندہ ہسپانوی حکام کا تہ دل سے شکرگزار ہے۔ کہ اس میں تعاون کیا۔

سوال آپ نے ہندو پاکستان کا ذکر کیا ہے وہاں جو کچھ ہو رہا ہے۔ آپ کا اس کے متعلق کیا خیال ہے۔

جواب۔ میرے خیال میں یہ خوفناک بھیانک تباہی ہے۔ ایک کروڑ کے قریب پناہ گزین جان بچا کر بھاگے ہیں۔ اور اب تک پانچ لاکھ کے قریب لوگ موت کے گھاٹ اتارے جا چکے ہیں۔

آخر میں اہل سپین کو محبت بھرا سلام کہتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ پاکستان اور سپین کے تعلق کو مضبوط کرے۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اہل سپین اپنے معبود حقیقی کو پہچان کر اس سے گہرا تعلق قائم کریں۔ جو احباب کتاب اسلام کا اقتصادی نظام کا مطالعہ کرنا چاہتے ہوں مجھ سے یا شہر کے بک سیلروں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

مبلغ مشرقی افریقہ کی طرف سے درخواست دعا

یہ عاجز چند منٹوں کے بعد کراچی سے بذریعہ کرانچیا جہاز مشرقی افریقہ کے لئے روانہ ہو رہا ہے۔ میں دردمندانہ دل سے قارئین الفضل سے بالعموم اور بزرگان سلسلہ وصحابہ کرام اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے بالخصوص دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے خیریت سے منزل مقصود تک پہنچائے اور احمدیت واسلام کی اشاعت کے لئے کامیاب جدوجہد کی توفیق دے۔ میں اس وقت زیادہ نہیں لکھ سکتا۔ مجھے یقین ہے کہ اس مختصر درخواست کو بزرگان سلسلہ کافی سمجھیں گے اور دعاؤں سے اس عاجز کی امداد کر کے ممنون فرمائیں گے۔

خاکسار شیخ مبارک احمد احمدی

۱۰ جون ۷ بجے شب از بندرگاہ کراچی

رمضان میں خواتین کے لئے تعلیم القرآن کلاس

امسال بھی انشاء اللہ تعالےٰ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے رمضان المبارک میں تعلیم القرآن کلاس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ تمام لجنات سے گزارش ہے۔ کہ وہ اس کلاس میں شامل ہونے کے لئے طالبات بھجوائیں

جہاں تک ہو سکے ممبرات کاپیاں کتب بھی اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ نہ ملنے کی صورت میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ انتظام کرے گی۔ ممبرات کی رہائش اور خوراک کا انتظام ہوگا۔ اپنے کھانے کے برتن ہمراہ لائیں۔ اپنی لجنہ کی طرف سے آنے والی ممبرات کی فہرست پہلے ہی بھجوا دیں۔

خاکسار۔ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ

مرکزیہ ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں

ماہ مارچ کی مساعی کا ایک حصہ پہلے شائع ہو چکا ہے بقیہ حصہ اب شائع کیا جا رہا ہے

(۳)

رسالپور - واشنگٹن اور ہیگ کی مسجدوں کے لئے احباب جماعت سے وعدے لئے گئے - بعد نماز فجر باقاعدہ درس دیا جاتا رہا یوم التبلیغ کے موقعہ پر فرداً فرداً تبلیغ کی گئی

چک ۱۹۵ جنڈیانوالہ - دو مسافروں کی رہائش کا انتظام کیا - مسجد کی صفائی کی گئی - چندہ تحریک جدید کی تحریک کی گئی -

گھوگھیاٹ - خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام ایک جلسہ میں مولوی محمد منشی صاحب دیہاتی مبلغ کا ایک تبلیغی لیکچر بہت کامیاب رہا - خدام مسجد کی صفائی کرتے رہے ہر جمعہ ہفتہ واری اجلاس ہوتے رہے -

مانگٹ اونچے - تین بیماروں کی خدمت کی گئی - ہسپتال میں ایک بیمار کو دو خدام نے پہنچایا مسجد احمدیہ کے اردگرد تمام خدام نے مٹی ڈالی -

کوئٹہ - تین دفعہ وقار عمل منائے - صبح ۹ سے ۱۱ بجے تک کام کیا اور مسجد کے احاطہ کی دیوار بنائی اور اس کے لئے اینٹیں اکٹھی کی گئیں - کافی دوستوں نے حصہ لیا - مسجد کی صفائی ہر جمعہ کی جاتی رہی - یوم التبلیغ منایا گیا - دوستوں کو گروپ میں تقسیم کیا گیا انہوں نے سارا دن بذریعہ ٹریکٹ اور زبانی تبلیغ کی اور ... ... پیغام حق پہنچایا - ہر روز بعد نماز فجر درس تفسیر کبیر اور بعد نماز مغرب دعوۃ الامیر کا درس ہوتا رہا -

قصور - ایک پل ٹوٹا ہوا تھا - وہ گرنے کے قریب ہی تھا - خدام نے اس کی مرمت کر دی - اور مٹی وغیرہ ڈالی - سرکار روڈ متصل ریلوے سٹیشن پر سے کانٹے - کیلے کے چھلکے اٹھائے اور رستہ صاف کیا - مسجد کی صفائی کی گئی ریلوے سٹیشن پر مسافروں کو پانی پلایا گیا - معذور اور کمزور مسافروں کو گاڑی میں سوار کیا گیا - اور بعض لوگوں کو کرایہ بھی دیا گیا -

کلاسوالہ - بعد نماز مغرب مسجد میں جلسہ منعقد کیا گیا - خدام کو از سر نو کام کرنے کی تاکید کی گئی -

چک ۹ پنیار شمالی - اکثر خدام نے نماز میں باقاعدگی سے پڑھنے اور اکثر برائیاں چھوڑنے کا حلف اٹھایا - وقار عمل کیا گیا

نصرت آباد اسٹیٹ - ایک خادم فضل الٰہی صاحب نے ایک غیر احمدی کا رستہ میں گمشدہ زیور قیمتی ایک ہزار روپیہ تلاش کر کے انکو پہنچایا - ۱۵ خدام نے تبلیغ میں حصہ لیا اور پچاس افراد تک پیغام حق پہنچایا یوم التبلیغ کے موقعہ پر مہاجروں کی نئی آبادی میں تبلیغ کی گئی -

سمندری - مسجد بنوانے میں خدام نے گرمجوشی سے حصہ لیا - بعض خدام نے بطور مزدور کام کیا - اور بعض نے نقدی سے مدد کی -

قادیان - ۷۰ خطوط لکھے گئے - بجٹ فارم اور رسید بکیں بھجوائی گئیں - بعض مجالس کی طرف سے بجٹ موصول ہوئے - جن جن مجالس کا قیام ہوا ہے وہ باقاعدہ کام کر رہی ہیں - مگر لٹریچر کی کمی کی وجہ سے کام میں روک ہے - ریلوے سٹیشن سے مسافروں کا سامان اٹھا کر ان کی قیام گاہ تک پہنچایا گیا - خدام کو نماز اور احادیث کا سبق دیا گیا - نمازوں میں سست خدام کو توجہ دلائی گئی - ان سے آئندہ باقاعدگی کا وعدہ لیا گیا - بعض جگہ نائٹ سکولوں میں خدام کو تعلیم دی جاتی ہے - بعض جگہ ہفتہ میں ایک دفعہ خدام کو اکٹھا کر کے سبق دیا گیا - قادیان میں خدام کی باقاعدہ کلاسز ہوتی ہیں - جن میں قرآن کریم باترجمہ - قرآن کریم ناظرہ اور یسرنا القرآن پڑھایا جاتا رہا - مسافروں کو کھانا کھلایا گیا - غرباء کی مدد کی گئی - دو احباب کو دوا مفت دلائی گئی ناخواندہ اشخاص کو خطوط لکھ کر دیئے گئے قرضہ حسنہ دیا گیا - اس وقت مجالس کی امانت میں ۸۵/۱۰/۲ روپے موجود ہیں -

منٹگمری - بازار میں کسی سائیکل سوار کا قیمتی کپڑا گر گیا تھا - جس کا اسے علم بھی نہ تھا - اٹھا کر اس کے حوالے کیا گیا ایک دوست ۵ روپے کا نوٹ کہیں رکھ کر بھول گئے تھے - تلاش کر کے انہیں دیا گیا - دو بچوں کو راستہ میں لڑتے ہوئے چھڑایا گیا - ایک گرے ہوئے بچے کو اٹھا کر اسکو گھر پہنچایا گیا - ایک بیمار کو کئی روز ہسپتال سے دوائی لا کر دی جاتی رہی سڑک پر سے شیشہ کے ٹکڑے اٹھائے گئے ایک اندھے کو اس کی منزل مقصود پہنچایا گیا - ایک آدمی کو خط لکھ کر دیا گیا - بعد نماز فجر تفسیر کبیر اور بعد نماز مغرب براہین احمدیہ حصہ پنجم کا درس دیا جاتا ہے - ہر خادم کو صرف کرم ...

مفید معلومات

پاکستان میں ۱۷۴ کارخانے ہیں - جن میں ۷۳۰۰۰ مزدور کام کرتے ہیں دسمبر سنہ ۱۹۴۹ء تک پاکستان میں رجسٹرڈ ٹریڈ یونینوں کی تعداد ۸۷ تھی -

مغربی پاکستان میں ہر سال ۸۱۰۹۰۰۰ چھوٹی بڑی کھالیں تیار ہوتی ہیں - یہاں دباغت کے ۷ کارخانے ہیں جو روزانہ ۱۲۰۰ کھالیں تیار کر سکتے ہیں -

مغربی پاکستان میں ہر سال ۲۶۵۰۰۰۰۰ پونڈ اون حاصل ہوتی ہے -

روئی کے پودوں کی جڑیں خراب کرنے والی بیماری کے باعث مغربی پاکستان میں ہر سال تخمیناً ۳۷۰۰۰ گانٹھوں کا نقصان ہوتا ہے -

فروری سنہ ۱۹۵۰ء میں تبادلہ روزگار کے ۲۲ دفتروں میں ۳۳۴۳ اشخاص کو روزگار دلا گیا -

پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی نے انڈونیشیا کی ریڈ کراس سوسائٹی کو تحفہ کے طور پر ۱۰۰۰ پونڈ اسٹرلنگ دیئے ہیں

پاکستان کے علاوہ ۲۱ اپریل کو یوم اقبال تہران - کولمبو - رنگون جدہ - انقرہ - آبادان اور خرم شہر میں بھی منایا گیا -

سنہ ۱۹۴۹ء میں پاکستان میں ۵ لاکھ ٹن فاضل گیہوں پیدا ہوا تھا -

اس ماہ سے کراچی چٹاگانگ کے درمیان مسافروں کے لئے ایک باقاعدہ بحری سروس کھولی جا رہی ہے -

اقوام متحدہ کے ایک ادارے بین الاقوامی ہنگامی فنڈ برائے اطفال نے پاکستان کے مہاجروں کے لئے ۲۵ لاکھ پونڈ خشک دودھ پیش کیا ہے -

پاکستان میں امداد باہمی انجمنوں کی تعداد ۵۰۰۰۰ ہے - جن کے ارکان کی تعداد ۲۰ لاکھ ہے اور ان میں ۵۰ کروڑ سرمایہ لگا ہوا ہے

---

۳ سے آمدہ ٹریکٹ بغرض مطالعہ دئے گئے مسجد میں کتب سلسلہ لئے ہوئے لائبریری رکھی گئیں خدام کو ننگے سر منع کیا جاتا ہے - خدام اس کی پابندی کرتے ہیں - خدام کو نماز فجر کے لئے جگایا جاتا رہا - اس ماہ میں دو تبلیغی و تربیتی اجلاس ہوئے خدام کو مغربی فیشن کی تقلید نہ کرنے اور سادہ لباس پہننے کی تاکید کی گئی حاضری نماز مغرب اوسطاً ۱۵/۵ رہی زیر تبلیغ افراد ۱۲ - تعداد تقسیم لٹریچر آمدہ ٹریکٹ ...

چوہے - کیڑے اور کھمبیاں ہر سال تین کروڑ تیس لاکھ ٹن غلہ ضائع کر دیتے ہیں جو ۱۵ کروڑ آدمیوں کو ایک سال کے لئے کافی ہو سکتا ہے -

پاکستان میں دودھ کی سالانہ پیداوار تخمیناً پندرہ کروڑ ساٹھ لاکھ ٹن ہے - اور تازہ دودھ کا یومیہ خرچ تین اونس فی کس ہے -

ایشیا اور افریقہ میں جانوروں کی خطرناک بیماری بیل روگ سے سالانہ ۲۰ لاکھ گائیں اور بھینسیں مر جاتی ہیں -

حکومت پاکستان - ادارہ غذا و زراعت اقوام متحدہ - اقتصادی کمیشن برائے ایشیا و مشرق بعید اور بین الاقوامی بنک برائے ترقی و تعمیر مشترکہ طور پر لاہور میں ترقی کے منصوبوں کی اقتصادی تشخیص کا ایک تربیتی مرکز قائم کر رہے ہیں -

مشرقی پاکستان دنیا کا آباد ترین علاقہ ہے - جہاں ہر مربع میل میں ۸۵۰ آدمی بستے ہیں -

حالیہ تجارتی معاہدہ کے تحت پاکستان ہندوستان کو ۴۰۰۰۰۰ من خام پٹ سن دے گا اور ہندوستان پاکستان کو ۵۰۰۰ لم گانٹھیں کپڑا مہیا کرے گا -

ادارہ غذا و زراعت نے مغربی پاکستان میں سیم کے مسئلہ کا جائزہ لینے کے لئے اپنے ایک ماہر مسٹر ڈی ویمنز کو پاکستان بھیجا ہے

پتہ مطلوب - عزیزم محمد رشید ابن مستری محمد یعقوب صاحب چنیوٹ آف قادیان قریباً تین ہفتہ سے گھر سے ناراض ہو کر چنیوٹ سے کہیں باہر چلا گیا ہوا ہے اور اسکے والدین سخت پریشان ہیں ہیں - اگر کسی دوست کو علم ہو تو براہ مہربانی اطلاع دیں اگر عزیزم خود پڑھے تو چنیوٹ یا ہر دوال آ جائے مرحوالدار محمد حنیف

[illegible] (ربوہ)

۴۰ از مرکز ۸۶ ٹریکٹ شائع شدہ مجلس ایکزار - کتب حقیقۃ الوحی - کشتی نوح - قبر مسیح - محمد عربی مسیح ہندوستان میں - پڑھنے کے لئے دی گئیں - یوم التبلیغ کے موقعہ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے مسجد کی صفائی کی جاتی رہی - مسجد کی صفیں چندہ جمع کر کے خریدی گئیں - ۴ مبلغین آمدہ غیر ممالک کا سٹیشن منٹگمری پر استقبال کیا گیا - حضور کے دورہ سندھ پر آمد و رفت کے وقت ملاقات کا انتظام کیا گیا

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ ریسکرٹری بہشتی مقبرہ

وصیت ۱۲۴۶۶ :- میں کمال محمد اکمل ولد چوہدری قطب الدین صاحب عمر ۲۵ سال ساکن خلجیاں ڈاکخانہ رعیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۴/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد جو اس وقت چار بھائیوں میں مشترک ہے۔ جس کی تفصیل مجھے یاد نہیں علیحدہ دریافت کرکے ارسال کروں گا۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ میں اپنی ماہوار آمد مبلغ ۲۰۹/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو جائداد ثابت ہوگی۔ اُس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن مذکور ہوگی۔

العبد :- کمال محمد اکمل۔ جی۔ ایچ۔ کیو راولپنڈی معرفت عبدالحمید صاحب سیکرٹری وصایا

گواہ شد :- قاضی محمد نذیر پوسٹل کلرک

گواہ شد :- عبدالحمید سیکرٹری وصایا۔

وصیت ۱۲۵۸۷ :- میں نصیرہ فردوس زوجہ کیپٹن فیروز محی الدین صاحب قریشی عمر ۱۸ سال ساکن قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد زیورات طلائی پانچ تولہ قیمتی -/۵ روپیہ اور زیور نقرئی قیمتی -/۲۵ روپیہ علاوہ ازیں مبلغ -/۳۰۰ روپیہ حق مہر بذمہ شوہر ہے۔ میں اپنی کل جائداد قیمتی مبلغ ۸۲۵/ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں اس کے علاوہ اگر میری کوئی جائداد بوقت وفات ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ :- نصیرہ فردوس گواہ شد :- کیپٹن فیروز محی الدین قریشی ایڈجوٹنٹ فرقان بٹالین محاذ کشمیر گواہ شد :- ڈاکٹر احمد علی خسر موصیہ۔

وصیت ۱۲۵۹۶ :- میں امۃ الحی سعیدہ زوجہ چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر عمر ۲۳ سال ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۲/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد مہر مبلغ -/۲۰۰ اور زیور طلائی دس تولہ سات ماشہ اور زیور نقرئی اکتیس تولہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اُس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ :- ... ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد :- ... گیر بی اے ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد :- ... بیگ بقلم خود

وصیت ۱۲۵۹۹ :- میں اصغری بیگم بنت مولوی سراج الحق صاحب عمر ۳۶ سال ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ زیور طلائی تین ماشہ ہے۔ اور ۵ روپے تا دس روپے ماہوار آمد ہو جاتی ہے اور میرا مہر -/۱۰۰۰ ایک ہزار روپیہ ہے۔ میں اس جائداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ :- اصغری بیگم معرفت دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ : گواہ شد :- امۃ الحفیظ اختر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد :- سراج الحق بٹیالوی والد موصیہ :-

وصیت ۱۲۶۵۲ :- میں ظفر احمد صدیقی ولد محمد مقبول صاحب عمر ۳۰ سال ساکن سکندر آباد ڈاکخانہ خاص ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۱/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری ماہوار آمد تقریباً -/۲۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد پیدا کروں گا۔ تو اس کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اُس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد :- ظفر احمد صدیقی سکندر آباد ضلع ملتان

گواہ شد :- رحیم بخش دیہاتی مبلغ منگلہ کوجھڑ والہ ضلع ملتان

گواہ شد :- سید ولائت شاہ انسپکٹر بیت المال

وصیت ۱۲۷۰۹ :- میں حمیدہ بیگم زوجہ غفور احمد صاحب مشاگر عمر ۲۲ سال ساکن چک ۵۴/۲-R ڈاکخانہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۵۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر مبلغ -/۴۰۰ روپیہ۔ زیور طلائی دو تولہ۔ زیور نقرئی بیس تولہ ہر دو قیمتی -/۲۲۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں میرا شوہر قادیان میں درویش ہے۔ اس لئے مجھے پندرہ روپے مرکز کی طرف سے وظیفہ ملتا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی جائداد ہوئی۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

العبد :- حمیدہ بیگم بقلم خود :- گواہ شد :- نور احمد احمدی چک ۵۴/۲-R

گواہ شد :- حاکم علی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری۔

وصیت ۱۱۳۰۹ :- میں محمد حسین ولد محمد ابراہیم صاحب عمر ۱۸ سال ساکن بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ دو عدد مکانات ایک پختہ اور ایک خام کا ۱/۴ حصہ قیمتی -/۳۱۲ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میرا گذارہ ششماہی آمد -/۱۲۰ روپے پر ہے۔ میں اس جائداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اُس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

العبد :- مستری محمد حسین بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ

گواہ شد :- محمد عبدالمجید

گواہ شد :- ولائت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۲۰۹۳ :- میں اقبال بیگم زوجہ عبدالواحد صاحب عمر ۲۷ سال ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۳/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر -/۴۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ الامۃ :- نشان انگوٹھا اقبال بیگم چوک وزیر خان کوچہ گوندی والہ مکان ۱۱-۶۹ لاہور

گواہ شد :- عبدالواحد خاوند موصیہ

گواہ شد :- سید ولائت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۰۹۴۴ :- میں خدا بخش ولد محمد صدیق صاحب عمر ۴۵ سال ساکن محلہ نئی آباد شاہ دولا گیٹ گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ایک مکان پختہ قیمتی -/۳۰۰۰ روپیہ نصف کنال اراضی واقعہ چک مہتہ قیمتی -/۵۰۰ روپیہ اور ماہوار آمد -/۸۰ روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد اس کے علاوہ ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی

العبد :- خدا بخش بقلم خود گواہ شد :- خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد :- محمد یوسف صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت رنگپورہ گجرات۔

وصیت ۱۱۲۲۲ :- میں حکیم محمد ابراہیم ولد حکیم اللہ دتہ صاحب عمر ۲۹ سال ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۷/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ مجھے -/۷ شلنگ بطور الاؤنس ملتے ہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں جو ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا انشاء اللہ تعالے! اور بوقت وفات جو بھی میرا ترکہ ثابت ہو۔ اُس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ العبد :- حکیم محمد ابراہیم احمدیہ مسلم مشنری بکس ۵۵ بوڑہ برٹش ایسٹ افریقہ۔ گواہ شد :- شیخ مبارک احمد رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ :- گواہ شد :- عبدالکریم شرما مجاہد تحریک جدید بوڑا

وصیت ۱۲۳۰ :- میں صفیہ خاتون بنت ڈاکٹر محمود احمد صاحب عمر سولہ ۱۶ سال ساکن سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد پرگیشین مینوفیکچرنگ کمپنی میں مبلغ -/۴۰۰ روپیہ میری والدہ کے نام جمع ہے۔ جس میں سے -/۱۰۰ روپیہ میرا ہے۔ میں اس روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ میری وفات کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہوئی۔ تو اُس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

الامۃ :- صفیہ خاتون بقلم خود

گواہ شد :- محمود احمد بقلم خود ڈی میڈیکل سٹور بلاک ۱۲ سرگودہا۔

گواہ شد :- حافظ مسعود احمد ڈی میڈیکل سٹورز بلاک ۱۲ سرگودہا۔

وصیت ۱۲۴۳ :- میں نور احمد ولد رحمت اللہ صاحب عمر ۳۰ سال ساکن منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد ایک مکان قیمتی -/۳۰۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمدنی بذریعہ ٹھیکیداری غیر معین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ہو اُس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ العبد :- ٹھیکیدار نور احمد ربوہ

گواہ شد :- غلام احمد دفتر وصیت ربوہ

گواہ شد :- عبدالسلام ظافر ربوہ

وصیت ۱۲۵۰۶ :- میں مریم بی بی بیوہ مولوی نور احمد صاحب عمر ۵۰ سال ساکن چاہ ڈلہی موضع سمرا ڈاکخانہ دھول ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۶/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حق مہر کا -/۲۵ روپے اور مزید -/۷۵ روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد جو کچھ میری جائداد ہو۔ اُس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اپنے حضور منظور فرمادے۔

العبد :- نشان انگوٹھا مریم مائی۔ گواہ شد :- عبدالواحد خان دیہاتی مبلغ۔ گواہ شد :- نشان انگوٹھا عزیز احمد برادر موصی

وصیت ۱۲۵۴۳ :- میں خورشید بی بی زوجہ چوہدری رحمت علی صاحب عمر ۳۰ سال ساکن علی پور ڈاکخانہ مبارکپور ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر -/۱۰۰ روپیہ وصول شدہ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اُس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ الامۃ :- خورشید بی بی گواہ شد :- رحمت علی خاوند موصیہ :- گواہ شد :- سید ولائت شاہ انسپکٹر وصایا۔

دعائے مغفرت!

افسوس کہ مکرم چوہدری ارشاد صاحب ابن جناب حافظ عبدالعزیز صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ٹائیفائڈ چند روز کی مختصر علالت کے بعد میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم چند روز بخار میں مبتلا رہے۔ آخر چار روز میں درد پیٹ شروع ہو گیا۔ جس کی وجہ سے اپریشن کیا گیا۔ لیکن حالت اس قدر نازک ہو چکی تھی۔ کہ کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی۔

مرحوم جناب سردار عبدالحمید صاحب آڈیٹر لاہور کے بھتیجے اور جناب چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی کے داماد تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک چھوٹی بچی چھوڑی ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے نماز جمعہ کے بعد رتن باغ میں جنازہ پڑھایا۔ اور مرحوم کو قبرستان میانی میں سپرد خاک کیا گیا۔

احباب مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (غمزدہ بھائی منیر احمد دینس)

درخواست ہائے دعا

میرا عزیز نواسہ عبدالحمید عزیز الرحمٰن عرصہ نو یوم سے بخار میں مبتلا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد صحت عطا فرمائے۔ منیر احمد چوہدری لائبی

(۲) میری بیوی امتہ الرشید بیگم چند ماہ سے ضعف قلب و دیگر امراض زنانہ سے سخت بیمار رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ مولا کریم جلد از جلد مریضہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ البشیر احمد دہرا لوٹی ہیڈ کنسٹیبل لاہور

اخراج از جماعت

مولوی محمد یوسف صاحب مولوی فاضل حال ملازم عربی مدرس ساکن محمود کوٹ ضلع مظفر گڑھ کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے

(۲) مستری عطا اللہ صاحب ساکن لاہور کو بوجہ عدم تعمیل صیغہ قضاء حضور کی منظوری سے اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے

احباب مطلع رہیں:۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ضرورت رشتہ

ایک شریف خاندان کی بائیس سالہ لڑکی کیلئے جو نماز روزہ کی پابند۔ میٹرک پاس امور خانہ داری سے پوری طرح واقف اور خوش شکل ہے۔ جس کے دادا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اعلیٰ سرکاری عہدہ دار رہ چکے ہیں۔ اور جس کے بھائی اعلیٰ سرکاری عہدوں پر مامور ہیں۔ ایک ایسے رشتہ کی ضرورت ہے جو کہ شریف خاندان اور دیندار ہو۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہو اور معقول روزگار رکھتا ہو۔ خواہشمند احباب مجھ سے خط و کتابت کریں:۔ حکیم فضل حق ۵۵ عالمگیر روڈ ۔ لاہور

احمدیہ ٹریڈ ڈائرکٹری کیلئے احمدی تاجروں کے پتے بھجوائیں

احمدیہ ٹریڈ ڈائرکٹری ایڈیشن ۱۹۵۰-۵۱ء کی اشاعت کیلئے احمدی تاجروں کے پتہ جات جلد از جلد درکار ہیں۔ تمام عہدیداران جماعت اور تاجر صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ مندرجہ بالا پتہ پر اپنے پتہ جات تفصیل کاروبار بھجوانے کا فوراً انتظام کریں:۔

وکیل التجارت۔ تحریک جدید پوسٹ بکس ۲۳۶ جودھامل بلڈنگ لاہور

تلاش گمشدہ!

میری والدہ صاحبہ جن کو فیاض محمد خان صاحب ربوہ سے شیخوپورہ میں ایک شادی میں شرکت کی غرض سے اپنے ہمراہ لائے تھے۔ لیکن غلطی سے ایک رشتہ داروں کے پاس چھوڑ گئے۔ کہ جنہوں نے والدہ صاحبہ کو لاہور جانے والی گاڑی میں سوار کرا دیا۔ چونکہ والدہ صاحبہ کا دماغ بوجہ ضعیفی درست نہیں اور جسمانی صحت قریباً اسی سال ہونے کی وجہ سے سخت کمزور ہے۔ اس لئے ان کا کسی منزل مقصود تک پہنچنا بعید و دشوار ہے۔ اگر کوئی دوست کسی ایسی ضعیفہ عورت کو دیکھیں تو بندہ کو فوراً اطلاع دیں۔

(خاکسار:۔ پیار محمد خان۔ کوآپریٹو پریس وطن بلڈنگ لاہور)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ سخت بیماری میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دوستوں کی خاص دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(محمد سلیمان اسسٹنٹ سب انسپکٹر دفتر ڈی۔ آئی۔ جی پولیس ملتان چھاؤنی)

افغانستان کے جنوبی صوبوں میں بغاوت نمودار ہوگئی

کابینہ کے اختلافات بڑھ گئے

راولپنڈی ۱۲ ؍جون - باوثوق اور معتبر حلقوں کے وسیلہ سے یہاں موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ خوست اور افغانستان کے جنوبی صوبوں میں عام بغاوت کی لہر دوڑ رہی ہے۔ اس سے پیشتر جمہوری پارٹی کے لیڈر خواجہ محمد نعیم خاں کا قتل ہو چکا ہے۔ جمہوری پارٹی کے ممبروں نے اپنے لیڈر کے قتل کا انتقام لینے کی قسم کھائی ہے۔

ہزارہ کے قبیلوں نے حال ہی میں زنگی قلعہ پر حملہ کیا اور وہاں متعین تمام افسروں اور دیگر افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ جلال آباد کے قریب ایک سرکاری لاری میں اسلحہ اور بارود جا رہا تھا۔ جمہوری پارٹی کے ممبروں نے اسے لوٹ لیا۔ ان صوبوں میں کابل کی حکومت کے خلاف نارافنگی بڑھتی جا رہی ہے۔

دوسری جانب کابل سے موصولہ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ کابینہ میں سخت کشیدگی پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ اور دو مخالف گروہوں کے درمیان اختلافات کی خلیج اور بھی وسیع ہو گئی ہے۔ افغانستان کے وزیر اقتصادیات عبدالمجید خاں کو وزیر اعظم کے حکم سے ان کے گھر میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے عبدالمجید خاں کے گروہ کے وزراء نے مستعفی ہونے کی دھمکی دی ہے۔

باوثوق حلقوں کو یقین ہے کہ افغانستان میں جلد ہی نظم و نسق ختم ہو جائے گا۔ وہ اس بے چینی کا ایک سبب افغانستان اور اس کے فرمانرواؤں کی پاکستان کے خلاف پالیسی کو بھی گردانتے ہیں۔ (اسٹار)

گیہوں کے کاشتکاروں کو قرضے دیئے جائیں گے

بغداد الجدید - ۱۳ ؍جون - معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہاولپور نے گیہوں کی قیمت میں کمی کو روکنے کے لئے گیہوں کے کاشتکاروں اور تاجروں کو قرضہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ قرضے بہاولپور سٹیٹ بنک لمیٹڈ دیگا جس کی شاخیں تمام ملک میں ہیں۔ (اسٹار)

اورنگ زیب کی روانگی

کراچی - ۱۳ جون پاکستان کے برما میں سفیر سردار اورنگ زیب خاں ۱۷ ؍جون کو بذریعہ طیارہ رنگون روانہ ہو جائیں گے۔ وہ فی الحال دفتر خارجہ سے صلاح مشورہ کرنے کے لئے دارالحکومت میں مقیم ہیں۔ (اسٹار)

آسٹریلیا قوت خرید میں کمی کے رجحان کو روک دے گا

لندن ۱۳ جون - خیال کیا جاتا ہے کہ آسٹریلوی کابینہ کے دو روزہ اجلاس میں قوت خرید میں کمی کے رجحان کو روکنے کی جن تدابیر پر غور کیا گیا ہے۔ ان میں آسٹریلوی پاؤنڈ کی قدر بڑھا کر اسے برطانوی پاؤنڈ کے برابر کر دینے کی تجویز بھی شامل ہے۔ اس وقت آسٹریلوی پاؤنڈ ۱۶ برطانوی شلنگ کے برابر ہے۔

لیکن ایسا فیصلہ کرنے سے پہلے بہت سے اہم اور پیچیدہ مسائل پر غور کرنا ہوگا۔ آسٹریلیا کے ملکی تبادلہ کی صورت حال خصوصاً جہاں تک اس کا تعلق اسٹرلنگ سے ہے - بہتر ہوتی جا رہی ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ گذشتہ دسمبر میں لندن میں ان کے جو اسٹرلنگ فاضلات ۲۷ کروڑ ۵۰ لاکھ تھے اب وہ ۴۰ کروڑ ہو گئے ہیں۔ آسٹریلوی پاؤنڈ کی قدر میں اضافہ کی توقع میں گذشتہ نو مہینوں میں بڑی رقمیں لندن سے آسٹریلیا منتقل کی گئی ہیں۔ اس کا امکان نہیں ہے کہ اس مہینے کے آخر میں کمی ہوئی اور اون کی فروخت سے قبل کوئی اعلان کیا جائے گا۔ (اسٹار)

عرب لیگ پاکستان کی حمایت کریگی

قاہرہ ۱۳ ؍جون عرب لیگ کونسل اس سال اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدارت کے لئے پاکستان کی حمایت کا یقیناً فیصلہ کریگی گذشتہ شب اسکندریہ میں کونسل کا اجلاس ہونے والا تھا۔ جس میں اردن مسئلہ پر اہم مباحثہ ہونے والا تھا۔ اور عرب لیگ اجتماعی حفاظتی معاہدہ پر غور کرنا تھا۔ جس پر توقع ہے کہ کونسل دستخط کر دے گی۔ (اسٹار)

قائد اعظم میموریل فنڈ میں ضلع بہاولپور کا حصہ

احمد پور شرقیہ ۱۳ ؍جون بہاولپور ضلع سے ابتک قائد اعظم میموریل فنڈ میں اسی ہزار روپیہ کی رقم جمع ہوچکی ہے اس ضلع کے لئے ایک لاکھ ۲۱ ہزار روپیہ کی رقم طے کی گئی ہے۔ چندے برابر آ رہے ہیں۔ اور توقع ہے کہ مقررہ رقم پوری ہو جائے گی۔ (اسٹار)

پاکستان نے تجارت کے متعلق بین المملکتی ترمیم منظور کرلی ہے

کراچی ۱۳ ؍جون - ایک اطلاع مظہر ہے کہ حال ہی میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تجارتی بحالی کے معاہدے کے سلسلہ میں جو ترمیم دہلی کے مذاکرات میں کی گئی ہے۔ اس کو حکومت پاکستان نے منظور کر لیا ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ اپنے فیصلہ کے بارے میں حکومت ہند کو باقاعدہ مطلع کرے۔

معلوم ہوا ہے کہ معاہدے کے تحت مشرقی پاکستان سے مغربی پاکستان میں پٹ سن کی ترسیل جاری ہے اور حکومت ہند کو اس بارے میں کافی تسلی ہے۔ بعض ہندوستانی اخبارات میں شائع شدہ اطلاعات میں بتایا گیا تھا کہ مشرقی پاکستان سے مغربی پاکستان کو جانے والی پٹ سن کی ترسیل قطعی طور پر رک چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کو اس بارے میں واقعات کا قطعی طور پر علم ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان کے اخبارات میں اس قسم کی اطلاعات کی اشاعت بھی ہوئی تھی کہ تجارت میں پاکستانی مال کی کوئی مقدار موصول نہیں ہوئی اور نہ ہی پاکستانی تاجروں نے بھارت کے کسی بنک میں لیٹر آف کریڈٹ کھولا ہے

ان اطلاعات کے بارے میں معتبر ذرائع سے بتایا گیا ہے کہ ضابطہ کار کے باعث بعض ابتدائی دقتوں کا رونما ہونا لازمی تھا۔ جب تک پاکستانی سپلائی کئے جانے والے مال کے تبادلہ میں پاکستان کو روپیہ دستیاب نہیں ہو جاتا پاکستانی تاجروں کے لئے ہندوستان میں لیٹر آف کریڈٹ کھولنا محال تھا۔

مہاجرین کی مراجعت کا مسئلہ

کراچی ۱۳ ؍جون معلوم ہوا ہے کہ حال ہی میں حکومت ہند نے پاکستانی مہاجرین کی جس تعداد کو واپس بلانے کا فیصلہ کیا تھا۔ حکومت پاکستان اس تعداد کو بڑھانے کے درپے ہے چنانچہ اس سلسلہ میں حکومت ہند سے خط و کتابت کرے گی۔

سیاحوں کو راغب کرنے کی مہم

کولمبو ۱۳ ؍جون - حکومت لنکا کا سیاحتی کا ادارہ ہندوستان اور آسٹریلیا میں ایک وسیع اشتہاری مہم شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ وہاں سے سیاح جزیرے کی سیاحت کے لئے آئیں۔

جب آئندہ سال کے لئے میزانیہ تیار کیا جائیگا تو وزیر تجارت جو سیاحت کے انچارج ہیں۔ اشتہارات کی مجوزہ مہم کے اخراجات کے لئے روپیہ کی منظوری طلب کریں گے۔

تشہیر کا خاص ذریعہ دونوں ملکوں کے بڑے بڑے اخباروں میں اشتہارات دینا ہوگا۔ (اسٹار)

تیس ہزار پاکستانی عراق جائیں گے

دمشق ۱۳ ؍جون کراچی سے جو خبریں یہاں موصول ہوئی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ماہ رمضان میں پاکستان سے تیس ہزار سے زائد آدمی عراق میں مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے جائیں گے ... پاکستان ... لگائیں گے

یردن کے سکہ کی تبدیلی

عمان ۱۳ ؍جون شرق یردن یکم جولائی کو اپنا سکہ تبدیل کر دے گا۔ اس وقت یردن میں فلسطینی پاؤنڈ رائج ہے۔ اس کو تبدیل کر کے آئندہ دینار رائج کر دیا جائے گا۔ جس کو ایک سو میلوں میں تبدیل کیا جائے گا۔ مگر فلسطینی نوٹ اور سکے قانونی اعتبار سے اگست کے آخر تک جاری رہیں گے۔

پاکستانی سفارتخانوں کے حسابات کی پڑتال کی جائے گی

کراچی ۱۳ ؍جون - حکومت پاکستان نے اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان کے سفارتخانوں کے حسابات کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے آڈٹ پارٹیاں تمام ملکوں میں ارسال کی جائیں۔ اگر آڈیٹر جنرل ان پارٹیوں کے ہمراہ نہ جا سکیں گے تو سینئر آڈٹ افسر کو بھیجا جائے گا۔ یہ کمیٹیاں اس امر کا بھی بندوبست کریں گی کہ کفایت شعاری کے ایسے طریقے سوچے جائیں۔ جن سے اخراجات میں کمی کی جا سکے۔

واضح رہے کہ پارلیمنٹ میں اس امر کے سوالات کئے گئے تھے کہ سفیروں کو بھور قومات اخراجات کے لئے دی گئی ہیں۔ ان کے حسابات معلوم کرنے چاہئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت اب ان تمام پاکستانی سفارتخانوں کے حسابات کی پڑتال کرنے کے لئے موثر قدم اٹھانے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔

یاد رہے کہ سنہ ۱۹۵۰ء - ۱۹۵۱ء کے بجٹ میں ۴۰ لاکھ ۹ ہزار ۷ سو روپے سات پاکستانی سفارتخانوں کے اخراجات کے لئے منظور رکھے گئے ہیں۔

... نے مشورہ دیا ہے کہ تشہیر کے ذریعہ ان زائرین کو رغبت دلائی جائے کہ وہ شام میں مقامات مقدسہ کی زیارت بھی کریں (اسٹار)